۴ سچّا دوست

حل شدہ مشق

۱۔ خالی جگہوں کے درست جوابات۔

(ا) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ب) نرم دِل

(ج) دُشمن

(د) غارِ ثور

(ہ) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

(ب) رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خواہش پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سپہ سالار بنا کر جنگ پر بھیجا۔

(ج) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیشہ سچ بولتے تھے، آپ بہت نرم دِل تھے اور ضرورت مندوں کی دِل کھول کر مدد کرتے تھے۔

(د) رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مکّہ مکرّمہ والوں کے مظالم کے باعث ہجرت کی۔

(ہ) ایک دن رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کعبہ میں نماز پڑھ رہے تھے کہ ابوجہل آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا گلا گھونٹنے لگا، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دیکھ کر ابوجہل پر ٹوٹ پڑے، دوسرے سرداروں نے مِل کر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مارا، لیکن حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی جان بچا لی۔

۳۔ مُرکّب جُملے۔

(ا) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سب سے قریبی ساتھی اور بچپن کے دوست تھے۔

(ب) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی کا دِل نہیں دُکھاتے تھے اور ضرورت مند کو دل کھول کر امداد دیتے تھے۔

(ج) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھر کا تمام سامان لے آئے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں پیش کر دیا۔

(د) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیشہ سچ بولتے اور جس کام کو صحیح سمجھتے تھے وہ کر کے رہتے تھے۔

(ہ) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چاہا کہ رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ بھی کسی محفوظ جگہ چلے جائیں اور وہ خود بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ ہجرت کریں۔

۴۔ ماضی، حال اور مستقبل کے جُملے۔

سادہ جُملے	جُملے	
بچہ کھیلتا ہے۔	ماضی	بچّہ کھیلا تھا۔
لڑکا دوڑتا ہے۔		لڑکا دوڑا تھا۔
وہ خط لکھے گا۔	حال	وہ خط لکھ رہا ہے۔
لڑکی کتاب پڑھے گی۔		لڑکی کتاب پڑھ رہی ہے۔
پرندہ اُڑ رہا ہے۔	مستقبل	پرندہ اُڑے گا۔
ابّو کھانا کھا رہے ہیں۔		ابّو کھانا کھائیں گے۔

۵۔ طلبہ کو لائبریری سے کتابیں پڑھنے اور جماعت میں چند جُملے دُرست لب و لہجے میں سُنانے کا موقع دیجیے اور اگر ضرورت ہو تو اُن کی رَہ نُمائی کیجیے۔